بسم اللہ الرحمن الرحیم

احرام کی حالت میں بیلٹ کے ساتھ چھوٹا بیگ باندھ سکتے ہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا میں احرام کی حالت میں چھوٹا سا بیگ یا پاؤچ بیلٹ میں لگا کر باندھ سکتا ہوں، کیونکہ موٹے ہونے کی وجہ سے نارمل ریگزین والے بیگ مجھے پورے نہیں آتے، یا پھر ناڑا وغیرہ ڈال کر اس پر پاؤچ باندھ لوں؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں پیسے وغیرہ ضروری چیزیں رکھنے کے لیے آپ بیلٹ کے ساتھ جیب والا پاؤچ یا چھوٹا بیگ لگا کر کمر پر باندھ سکتے ہیں؛ اس لیے کہ احرام کی حالت میں پاسپورٹ، دیگر ڈاکومنٹس اور کیش وغیرہ رکھنے کی نیت سے جیب والا بیلٹ باندھنا بلا کراہت جائز ہے، ہاں اگر بیلٹ یا ناڑا وغیرہ احرام کی تہبند کسنے کے لیے باندھا جائے، تو مکروہ ہے۔

فقیہ حنفیہ علامہ حسن بن عمار شرنبلالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1069ھ/1658ء) لکھتے ہیں: ”الھمیان بالکسر ما یجعل فیہ الدراھم ویشد علی الحقو ولا یکرہ شدہ سواء کان بہ نفقتہ أو نفقۃ غیرہ“ ترجمہ: ہمیان، ہا کی زیر کے ساتھ، وہ چیز ہے جس میں دراہم (پیسے) رکھے جاتے ہیں اور اسے کمر پر باندھا جاتا ہے، اور (حالتِ احرام میں) اس کا باندھنا مکروہ نہیں، خواہ اس میں اس کا اپنا نفقہ (خرچ) ہو یا کسی دوسرے کا نفقہ۔ (حاشیۃ الشرنبلالی علی درر الحکام، کتاب الحج، مواقیت الاِحرام، جلد1، صفحہ 222، دار اِحیاء الکتب العربیۃ)

علامہ ابن عابدین سید محمد امین بن عمر شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1252ھ/1836ء) لکھتے ہیں: ”ولا فرق بین کون النفقۃ لہ أو لغیرہ کما في شرح اللباب ولا بین شدہ فوق الإزار أو تحتہ لأنہ لم یقصد بہ حفظ الإزار بخلاف ما إذا شد إزارہ بحبل مثلا“ ترجمہ: اور اس میں کوئی فرق نہیں کہ (ہمیانی میں) نفقہ اس کا اپنا ہو یا کسی دوسرے کا، جیسا کہ شرح لباب میں ہے، اور اسے تہبند کے اوپر باندھنے یا اس کے نیچے باندھنے میں بھی کوئی فرق نہیں؛ کیونکہ اس سے مقصود تہبند کو سنبھالنا نہیں ہے، بر خلاف اس صورت کے کہ جب کوئی اپنے تہبند کو مثلاً رسی کے ذریعے باندھے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الحج، فصل فی الاِحرام، جلد2، صفحہ 490-491، دار الفکر، بیروت)

علامہ علاؤالدین محمد بن علی حصکفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات:1088ھ/1677ء) لکھتے ہیں:”فإن زرره أو خلله أو عقده أساء ولا دم علیه“ ترجمہ:پس اگر احرام کی چادر کو بٹن لگایا یا اسے سوئی (یا پن وغیرہ) سے جوڑ لیا یا اسے گرہ لگالی تو اس نے برا عمل کیا، البتہ اس پر دم لازم نہیں۔ (الدر المختار شرح تنویر الابصار، کتاب الحج، فصل فی الاِحرام، صفحہ 158، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

علامہ ابن عابدین سید محمد امین بن عمر شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات:1252ھ/1836ء) اس کے تحت لکھتے ہیں:”وكذا لو شده بحبل ونحوه لشبهه حينئذ بالمخيط من جهة أنه لا يحتاج إلى حفظه“ ترجمہ:اور اگر تہبند کو رسی یا اس جیسی کسی چیز سے باندھ لیا تو بھی یہی حکم ہے (یعنی برا کیا لیکن دم نہیں)؛ اس لیے کہ وہ اس وقت سلے ہوئے کپڑے کے مشابہ ہو جاتا ہے، اس وجہ سے کہ (پھر) اسے سنبھالنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ (رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الحج، فصل فی الاِحرام، جلد2، صفحہ 481، دار الفکر، بیروت)

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات:1340ھ/1921ء) مکروہات احرام بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:”تہبند باندھ کر کمربند سے کسنا۔“ (فتاوی رضویہ، جلد10، صفحہ 734، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

امیر اہل سنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں:”(حالت احرام میں) رقم وغیرہ رکھنے کی نیت سے جیب والا بیلٹ باندھنے کی اجازت ہے۔ البتہ صرف تہبند کو کسنے کی نیت سے بیلٹ یا رسی وغیرہ باندھنا مکروہ ہے۔“ (رفیق الحرمین، صفحہ 81، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-1233

تاریخ اجراء: 04 محرم الحرام 1448ھ/20 جون 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
darulIftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net